سوال

(195) نماز میں اگر فرض رہ جائیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں کوئی فرض چیز سہواً رہ گئی تو بعض فقہاء کے نزدیک ناقص رکعت کی جگہ مزید رکعت پڑھ لے، جبکہ محدث روپڑی کہتے ہیں کہ جس رکعت سے فرض ترک ہوا ہے وہاں سے تمام نماز دوبارہ پڑھے بعد والی نماز کالعدم متصور ہوگی۔ اس بارے میں راجح مذہب کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے شیخ مفخم واستاذ مکرم حافظ عبداللہ صاحب محدث روپڑی رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ درست و صحیح ہے۔

مولانا عبداللہ محدث روپڑی فرماتے ہیں: دو سجدوں میں سے ایک سجدہ رہ جائے تو جس رکعت میں رہا ہے وہاں سے نماز شروع کرے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ ایک سجدہ پہلے ہو چکا ہے ایک اور کر کے اس کے بعد کی رکعتیں پڑھ لے، پھر اخیر میں التحیات کے بعد سلام سے پہلے یا بعد سجدہ سہو کرے کیونکہ دونوں سجدے رکن ہیں ایک چھوٹنے سے نماز نہیں ہوتی۔ (تنظیم اہلحدیث، جلد:۱۸ ش:۱۹، بحوالہ فتاوٰی علمائے حدیث، باب الرکوع والسجود)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ